2022年12月16日ジャング紙ラホール版6面

لیپ ٹاپ اسکیم کا اجراء

16دسمبر ، 2022

وفاقی حکومت نے نوجوانوں کو بلا سود قرض کی فراہمی اور لیپ ٹاپ دینے کی سکیم دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جو پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کا ایک حصہ ہے جس کا آئندہ ہفتے وزیر اعظم شہباز شریف باقاعدہ آغاز کریں گے۔ اس پروگرام میں رواں برس ایک لاکھ طلبا میں لیپ ٹاپ کی تقسیم، 20 لاکھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ایک لاکھ نوجوانوں کی ٹریننگ، 5 لاکھ تک بلا سود قرضے، کھیلوں کے مقابلے، نیشنل انوویشن ایوارڈ کے تحت طلبہ کے آئیڈیاز کو کمرشلائز کرنے کیلئے معاونت شامل ہے۔ بلوچستان کیلئے لیپ ٹاپ کا کوٹہ دُگنا کر دیا گیا ہے ٹرانس جینڈر ز کا کوٹہ بھی مختص کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے 2011ء میں جب وہ وزیر اعلیٰ پنجاب تھے تاریخی لیپ ٹاپ سکیم صوبے میں شروع کی تھی۔ سابق وزیر اعظم نواز شریف نے 2014ء میں اس کا دائرہ کار ملک بھر کی سرکاری اور نیم سرکاری یونیورسٹیوں کے ٹاپ پوزیشن ہولڈرز اور مستحق طلبہ تک بڑھا دیا تھا۔ تحریک انصاف نے اقتدار میں آ کر یہ سکیم بندکر دی تھی۔ وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے امور نوجوانان شیزا فاطمہ نے وزیر اطلاعات مریم اورنگ زیب کے ہمراہ پریس کانفرنس میں لیپ ٹاپ سکیم اور بلا سود قرض کی فراہمی دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان موجودہ حکومت کی صحت، تعلیم روزگار سمیت تمام پالیسیوں کا محور ہیں عمران خان نے ڈیپارٹمنٹ اسپورٹس بھی بند کر دی تھیں اسے بھی بحال کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کیلئے یوتھ ایمپلائز پالیسی کا اجراء بھی کیا جا رہا ہے جس میں تعلیمی اداروں اور انڈسٹری کے درمیان فاصلے ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس پروگرام میں شامل بزنس لون پروگرام کو اب بزنس اینڈ ایگریکلچر پروگرام میں تبدیل کیا گیا ہے جس میں خواتین کی خصوصی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیر اعظم لیپ ٹاپ سکیم ایک ایسا اقدام ہے جس سے لاکھوں طلبا مستفید ہوں گے۔ اسے سراہا جانا چاہئے۔